09 فروری 2022

ایشیا پیسیفک سول سوسائٹی کی منشیات پرمشترکہ موقف

یہ مشترکہ موقف پورے ایشیا پیسفک خطے کی زیر دستخطی سول سوسائٹی کی تنظیموں کے درمیان اتفاق رائے حاصل کرنے کی ایک کوشش ہے، جو انسانی حقوق، صحت اور شواہد کو منشیات کی تمام پالیسیوں کے مرکز میں رکھنے کی ضرورت کی عکاسی کرتی ہے۔[1]

کامیابیاں

سول سوسائٹی کی تنظیمیں سماج کی صحت، انسانی حقوق اور بہبود کو یقینی بنانے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جو پسماندہ ہیں اور پست حالات کے شکار ہیں۔ مختلف شعبوں کےایک وسیع میدان میں، ایشیا پیسیفک میں غیر سرکاری تنظیمیں منشیات اور منشیات کی پالیسیوں سے متاثر ہونے والوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے سرکاری ایجنسیوں، بین الاقوامی تنظیموں اور سماج کے ساتھ مل کر کام کرتی ہیں۔ خطے میں، سول سوسائٹی کی تنظیمیں روک تھام کے بہترین طریقوں پر عمل درآمد کر رہی ہیں تاکہ معلوماتی مہموں کا اثراور خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے، اس کے ساتھ ساتھ انسانی، رفاہی اور شواہد پر مبنی نقصان میں کمی لانا، علاج، بحالی، اور بحالی کے پروگراموں تک رسائی ہو۔ سول سوسائٹی کی تنظیموں نے بھی پستی کے شکارلوگوں تک پہنچنے کے لیے وسیع کوششیں کی ہیں، جن میں جیل اور دیگر حراستی مقامات، خواتین، LGBTQ+ افراد، بچے اور نوجوان شامل ہیں، ان کوششوں میں کارکنوں کی تعداد کو بہتر بنانے کے لیے تعمیر صلاحیت کے اقدامات کرنا اور ان وسائل کے معیارات کو بہتر بنانا جو اس طرح کی خدمات میں شریک ہیں۔

سول سوسائٹی کی تنظیموں نے بہت سے مختلف موضوعات پر اپنی ماہرانہ مہارت کے ذریعے صحت، انسانی حقوق اور کمیونٹیز کی فلاح و بہبود میں پیش رفت کوعملی جامہ پہنانے میں اپنا حصہ ڈالا ہے، ان میں قانونی خدمات فراہم کرنے والے بھی شامل ہیں جو فوجداری نظام انصاف میں پھنسے لوگوں کے لیے انصاف تک رسائی کو یقینی بناتے ہیں، اسی طرح منشیات کی پالیسی سے متعلق تجزیہ کار جو منشیات کے قوانین کے پہلوؤں کو مؤثر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرتے ہیں، اور ترقی کے ماہرین جو فصلوں کی کاشت کرنے والی کمیونٹیز کو پائیدار متبادل ذریعہ معاش تیار کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ کام کے ان تمام شعبوں میں اہم طور پر، منشیات اور منشیات کی پالیسیوں سے متاثر ہونے والے لوگوں کی مصروفیت، خاص طور پر وہ لوگ جو منشیات کا استعمال کرتے ہیں یا استعمال کرچکے ہیں اور جو منشیات کے جرائم میں قید ہیں، ان کو سول سوسائٹی کی تنظیموں کی طرف سے ترجیح دی گئی ہے تاکہ منشیات سے متعلق جوابی اقدامات کے حوالے سے آگاہی، رہنمائی اور کامیاب تعمیل کی نگرانی کی جاسکے جس کا مقصد صحت، انسانی حقوق اور ترقیاتی نتائج کو بہتر بنانا ہے۔

چیلنجز

خطے میں رکن ممالک کی دیرینہ کوششوں کے باوجود، ہم منشیات کے تدارک کے لیے بنائی گئی ناقص پالیسیوں کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔یہ پالیسیاں منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کو مجرمانہ اور غیر مناسب سزا دینے کا ذریعہ ہیں، جبکہ ایسے مریضوں کو بھی محروم رکھتی ہیں جنہیں کنٹرول شدہ ضروری ادویات تک رسائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان نامناسب پالیسیوں میں سے کچھ کی مثالیں یہ ہیں:سخت نفاذ کے اقدامات جیسے کہ جسمانی سزا اور سزائے موت، نیز اجتماعی قید، ماورائے عدالت قتل، اور منشیات کی جبری حراست روک تھام اور بحالی کے مراکز۔ یہ نقصان کے خطرات کو بڑھاتے ہیں جیسے مشیات کی زیادہ مقدار، بدنما، اور ایچ آئی وی/ایڈز، ہیپاٹائٹس سی اور دیگر متعدی امراض کا خطرہ۔

شواہد کی بنیاد پر منشیات کی روک تھام کا حالیہ فقدان ایشیا پیسیفک خطے کے کچھ حصوں میں تعلیم، نقصان میں کمی اور علاج کے طریقوں کو منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں پرمسلسل ظلم و ستم کی وجہ سے مزید بڑھ گیا ہے، جس سے ان کے ساتھ پائے جانے والے امتیازی سلوک کی سطح بہت بڑھ جاتی ہے۔ رسد میں کمی اور 'منشیات کے خلاف جنگ' کے نقطہ نظر کی طرف مسلسل کوششوں اور سرمایہ کاری کے باوجود، ایشیا پیسیفک میں اب بھی بڑی مقدار میں منشیات تیار اور اسمگل کی جا

VNGOC کے ایشیا-پیسفک ایڈہاک ورکنگ گروپ کی باقاعدہ میٹنگوں کی قیادت میں، اس عمل میں 30 ممالک کی NGOs(غیر سرکاری اداروں) کو شامل کیا گیا ہے جو دستاویز پر عوامی آن لائن مشاورت میں شرکت کرتے ہیں, اپنی رائے اورتجاویزفراہم کرتے ہیں۔[1] عمل انگریزی میں انجام دیا گیا

رہی ہیں اور اس کے باوجود کہ منشیات کے جرائم کے لیے قید کی شرح بڑھائی گئی[2]، اورطلب اور نقصان کم کرنے کی محدود سطح پر مربوط کوششیں بھی ہوئیں۔ سماج میں رضاکارانہ، شواہد کی بنیاد پر آگاہی، اور حقوق کی رعایت کے ساتھ طبی اور سماجی خدمات کو خطے میں سبھی کے لیے قابل رسائی بنایا جانا چاہیے۔

آگے

ہم، زیر دستخطی ایشیا پیسیفک سول سوسائٹی کی تنظیمیں جن کا کام نشہ آور ادویات سے متعلق ہے، مندرجہ ذیل لائحہ عمل جاری کرتے ہیں رکن ممالک اور کثیرالجہتی اداروں کو سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے، اور خاص طور پر:

منشیات کی پالیسی سے متعلق موجودہ بین الاقوامی وعدوں اور معاہدوں کے سلسلے میں

(1) اقوام متحدہ کے نظام منشیات پر مشترکہ موقف (2018) کے اہداف کے لیے پر عزم ہیں[3] اور قید (2021)[4]2030 کی پائیدار ترقی کے ایجنڈے، صحیح معنوں میں متوازن، جامع، مربوط، شواہد اور انسانی حقوق پر مبنی، اور پائیدار عمل درآمد کرنے کی سوچ کے ساتھ اور مقامی ثقافتوں کا احترام کرتے ہوئے دیرپا ردعمل دینا۔

(2) UNGASS 2016 نتائج کی دستاویز اور2019 کے وزارتی اعلامیہ پر عمل درآمد کو جاری رکھیں تاکہ قومی، علاقائی اور بین الاقوامی سطحوں پر ہمارے اقدامات کو مضبوط بنایا جا سکے اور اس کے نتیجے میں عالمی منشیات کے مسئلے سے نمٹنے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمارے مشترکہ وعدوں اور دیگر تمام متعلقہ عالمی حکمتِ عملیوں پر عمل درآمد کو تیز کیا جا سکے۔

(3) معیاری، دلائل پر مبنی علاج اور بحالی کی خدمات کے ذریعے لوگوں کی مدد کرکے، اور منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کے لیے صحت اور نقصان میں کمی کی خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرکے، منشیات کے استعمال کو صحت عامہ کے مسئلے کے طور پر حل کرنے کا عہد کریں۔

(4) نظرثانی شدہ اشاعت پر عملدرآمد کی تائید کرکے یقینی بنائیں انسداد منشیات کے بین الاقوامی معیارات(2018)[5]،بالخصوص منشیات کے استعمال سے پیدا شدہ امراض کے لیے بین الاقوامی معیارات (2019)[6]، اور ڈبلیو ایچ او کی اہم آبادیوں کے لیے ایچ آئی وی کی روک تھام، تشخیص، علاج اور نگہداشت سے متعلق جامع رہنما خطوط(2016)[7]۔

انسانی حقوق کی توجہ کو یقینی بنانے کے سلسلے میں

(5) تمام متعلقہ حقوق کو تسلیم کریں، بشمول صحت اور زندگی، اور جو اقوام متحدہ کے مقامی لوگوں کے حقوق کے اعلامیہ، اور بچوں کے حقوق کے کنونشن کے ذریعے تسلیم کیے گئے ہیں، بچوں اور دیگر تمام متاثرہ افراد کی حفاظت کے لیے تمام مناسب اقدامات کرنے کے لیے۔ منشیات کی پالیسیوں کے اندر رہنے والی آبادی کسی بھی قسم کی تفریق کے بغیر ان کے حقوق کا احترام اور اسے یقینی بناتی ہے۔

(6) منشیات کی روک تھام، علاج اور نقصان میں کمی کے حوالے سے خواتین سے مخصوص نتائج پر عملدرآمد کرائیں، ساتھ ہی صنفی بنیاد پر تشدد سے نمٹنے کے لیے نتائج، خاص طور پر فوجداری انصاف کی ترتیبات میں، اور حاملہ خواتین کے لیے نتائج۔ LGBTQ+ افراد سمیت سماجی پسماندگی سے متاثر لوگوں کے لیے جامع منشیات کی پالیسی کے جوابات تک رسائی کو مزید آسان بنانا۔

---

[2] بین الاقوامی منشیات رپورٹ 2021 (اقوام متحدہ کی اشاعت، سیلز نمبر E.21.XI.8)

[3] https://digitallibrary.un.org/record/3792232?ln=en

[4] https://www.unodc.org/res/justice-and-prison-reform/nelsonmandelarules-GoF/UN_System_Common_Position_on_Incarceration.pdf

[5] https://www.unodc.org/documents/prevention/UNODC-WHO_2018_prevention_standards_E.pdf

[6] https://www.unodc.org/documents/drug-prevention-and-treatment/UNODC-WHO_International_Standards_Treatment_Drug_Use_Disorders_April_2020.pdf

[7] https://www.who.int/publications-detail-redirect/9789241511124

سول سوسائٹی کی شمولیت کے سلسلے میں

(7) سول سوسائٹی اور حکومتی ایجنسیوں اور علاقائی میکانزم (جیسے آسیان) اور منشیات کی پالیسی کے ذمہ دار دیگر متعلقہ تنظیموں کے درمیان تعاون کو گہرا کرنے کے لیے CND قرارداد 54/11[8]، UNGASS 2016 نتائج کی دستاویز اور 2019 کا وزارتی اعلامیہ سمیت کیے گئے مخصوص مشترکہ وعدوں کو یاد کریں۔ منشیات کی پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ میں سول سوسائٹی کو زیادہ فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنانا۔

(8) تسلیم کریں کہ بہت سی این جی اوز کے پاس منشیات کے رجحانات اور منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کی خصوصیات اور ضروریات کے بارے میں بہت زیادہ آگاہی کے لیے مہارت، مینڈیٹ اور کمیونٹی روابط ہیں۔ سول سوسائٹی کی تنظیمیں اہم ڈیٹا اکٹھا کرتی ہیں اور قیمتی معلومات رکھتی ہیں جسے شیئر کیا جا سکتا ہے۔ این جی اوز کو بھی ان کے کام اور مہارت کی بنیاد پر فنڈنگ کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔

(9) اقوام متحدہ کے منشیات کے اعلیٰ سطحی اجلاسوں (بشمول نارکوٹک ڈرگز کے کمیشن) اور اقوام متحدہ کے کلیدی طریقہ کار اور مکالمے (بشمول متعلقہ اقوام متحدہ کے نظام کے دستاویزات اور حکمت عملیوں کی ترقی) میں سول سوسائٹی کی شرکت کی حفاظت، سہولت اور اضافہ ECOSOC کے ساتھ مشاورتی درجہ دینے کے لیے، اور مقامی سول سوسائٹی سے مشاورت کرکے اور اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں ان کی حاضری کی حمایت کرنے کے لیے۔

(10) اس انمول مہارت اور شراکتی کردار کو تسلیم کریں جو زندہ تجربہ رکھنے والے افراد، صحت یاب ہونے والے افراد، منشیات کا استعمال کرنے والے افراد، اور نوجوان منشیات کی کامیاب پالیسیوں اور منشیات کی عالمی صورتحال پر ردعمل کی تشکیل میں ادا کرتے ہیں۔ ہر سطح پر اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے کے لیے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔

(11) بحرالکاہل کے جزیرے کے رکن ممالک کے لیے رسد میں کمی کی موجودہ اعلی سطح کی تکمیل کے لیے ترقی یافتہ ملک کے امدادی بجٹ سے زیادہ مدد فراہم کریں، اس امداد کے ساتھ ثبوت پر مبنی منشیات کی طلب، علاج، بحالی اور نقصان میں کمی کے اقدامات کے قیام میں بھی مدد فراہم کریں۔

(12) سول سوسائٹی کے لیے ایشیا پیسیفک ریجن کے اندر[9] متوازن پلیٹ فارمز کے ساتھ اور ان کے درمیان مزید مشغولیت کی ضرورت کو تسلیم کریں تاکہ وہ اپنے خیالات کو پیش کر سکیں، اپنے بہترین ثبوت پر مبنی طریقوں کا اشتراک کریں، اور منشیات سے متعلق علاقائی مکالمے میں تعاون کریں۔ خطے کے ممالک کے درمیان محدود وسائل کی ترتیبات میں تربیتی تقرریوں کے تبادلے کے پروگراموں کی[10] کامیابی پر تعمیر۔

صحت کے حوالے سے

(13) اس بات کو تسلیم کریں کہ منشیات کے استعمال کی شواہد پر مبنی روک تھام معاشرے میں منشیات کے استعمال پر کسی بھی جامع ردعمل کا حصہ ہونی چاہیے، جس میں فرد، خاندان اور ماحول سمیت روک تھام کے تمام شعبوں میں خطرے کے عوامل کو کم کرنے اور حفاظتی عوامل کی تعمیر پر توجہ دی جائے۔ حکمت عملی جامع ہونی چاہیے، ان میں متعدد سطحوں پر نگرانی شامل ہونی چاہئے، اور تمام مراحل پر کلیدی اسٹیک ہولڈر کی مدد کے ساتھ ہدف کی آبادی کے لیے مخصوص ہونا چاہیے۔ والدین کی مہارت کی نشوونما کے ذریعے صحت مند خاندانوں کی تعمیر پر زور دیا جانا چاہیے اور والدین/دیکھ بھال کرنے والوں کو مثبت خاندانی حرکیات کے ساتھ مضبوط خاندانی بندھن بنانے کی اہمیت کے بارے میں تعلیم دینا چاہیے، تاکہ "روک تھام گھر سے شروع ہو"، بچوں کے منشیات کے استعمال میں ملوث ہونے کے خطرے کو کم کر سکے۔ اور دیگر خطرناک طرز عمل۔ تمام حالات میں روک تھام کی کوششوں کے ذریعے نوجوانوں کو مصروف کرنا چاہئے اور انہیں علم اور زندگی کی مہارتوں سے

---

[8] CND قرارداد **11/54**: منشیات کے عالمی مسئلے سے نمٹنے میں سول سوسائٹی کے شراکتی کردار کو بہتر بنانا۔
https://www.unodc.org/documents/commissions/CND/Drug_Resolutions/2010-2019/2011/CND_Res-54-11.pdf

[9] جیسا کہ ایشیا پیسیفک ریجنل CSO انگیجمنٹ میکانزم (AP-RCEM) یا انٹرنیشنل فیڈریشن آف نان گورنمنٹ آرگنائزیشنز فار دی پریونشن آف ڈرگ اینڈ سبسٹنس ابیوز (IFNGO)

[10] جیسے کہ کولمبو پلان کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد کے تبادلے کے پروگرام: https://dap-colomboplan.org/news/

بااختیار بنانا چاہئے جو صحت مند فیصلہ سازی میں مدد فراہم کرتے ہیں، اور مادہ کے استعمال میں تاخیر شروع کرتے ہیں، اس طرح مسائل کے شکار مادوں کے استعمال اور مادہ کے استعمال کی خرابیوں کے پھیلاؤ کو کم کرتے ہیں[11]۔

(14) مادہ کے استعمال کے عوارض میں مبتلا لوگوں کے لیے ثبوت پر مبنی علاج کی خدمات کی دستیابی کو یقینی بنائیں اور منشیات کے استعمال کے عوارض کے علاج کے بین الاقوامی معیارات پر مبنی معیار کے معیارات کو اپنائیں۔ دماغی صحت کے مسائل اور متعدی اور غیر متعدی امراض سمیت عارضے کے علاج کی نگرانی سب کے لیے دستیاب ہونی چاہیے۔ رکن ممالک کو معیار کے معیارات کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کو اپنانا چاہیے۔

(15) اراکین ریاستوں پر زور دیں کہ وہ بحالی پر مبنی نگہداشت کے نظام قائم کریں جو صحت یاب ہونے والے افراد کے لیے مسلسل دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں اور ان تنظیموں اور سوشل نیٹ ورکس کی توسیع کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو صحت یاب ہونے والوں کو مدد فراہم کرتے ہیں - بشمول بین الاقوامی ڈرگ کنونشنز کے مطابق تربیتی عملے کو۔[12] بحالی پر مبنی نگہداشت کے نظاموں کو صحت یاب ہونے والے شخص کی صحت اور حفاظت کی مدد، بعد میں دیکھ بھال کی خدمات میں اضافہ، باقاعدگی سے فالو اپ، سماجی کام کاج، کمیونٹی کے دوبارہ انضمام[13] کے ذریعے دوبارہ لگنے سے روکنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے اور اس میں کام کے مواقع شامل ہونے چاہئیں – جیسا کہ صحت یاب ہونے والے افراد کے لیے، کام کو زندگی کی اولین ترجیح سمجھا جاتا ہے اور یہ مثبت نتائج کی بہترین پیش گوئوں میں سے ایک ہے۔

(16) اس بات کو یقینی بنائیں کہ نقصان میں کمی کی نگرانی کا ایک جامع پیکج[14]، جیسا کہ ایچ آئی وی اور ایڈز سے متعلق سیاسی اعلامیہ میں بیان کیا گیا ہے: عدم مساوات کو ختم کرنا اور **2030** [15]تک ایڈز کے خاتمے کے لیے ٹریک پر آنا، تمام حکومتوں کی حمایت حاصل کی جائے گی اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے تعاون سے فراہم کی جائے گی۔ ضرورت سے زیادہ مقدار کی روک تھام کی تربیت اور اقدامات بشمول ٹیک ہوم نالوکسون پروگرام اور ہم مرتبہ کی زیر قیادت تربیتی پروگراموں کو لاگو کیا جانا چاہیے۔ مخصوص نظاموں اور آبادیوں میں مصنوعی ادویات جیسے میتھمفیٹامین اور نئے سائیکو ایکٹیو مادوں کا استعمال کرنے والے لوگوں کے لیے نقصان کو کم کرنے کے طریقے بھی آسانی سے دستیاب ہونے چاہئیں۔

(17) ضروری ادویات تک رسائی کو یقینی بنانے اور ہر ملک اور ہر صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے ساتھ توازن کے اصول کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ پروگرام کی سفارشات کی بنیاد پر "طبی مقاصد کے لیے کنٹرولڈ ڈرگس تک رسائی جب کہ ڈائیورشن(منتقلی) اور غلط استعمال کو روکنا"[16]،رسائی کو یقینی بنانے کی دوہری ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ضروری ادویات بشمول ان لوگوں کے لیے جن کو درد سے نجات کی ضرورت ہوتی ہے، اور ساتھ ہی ساتھ اوپیئڈز اور دیگر کنٹرول شدہ ادویات کے نامناسب اور غیر طبی استعمال کو روکنے کے اقدامات کو یقینی بنانا۔

---

[11] مادے کے استعمال اور دماغی صحت کی خدمات کی انتظامیہ، روک تھام پر توجہ مرکوز کریں۔ HHS اشاعت نمبر 4120-10 (SMA)۔ Rockville، MD: مرکز برائے مادہ کے استعمال کی روک تھام، مادے کے استعمال اور دماغی صحت کی خدمات کی انتظامیہ، نظر ثانی شدہ 2020۔

[12] خاص طور پر آرٹیکل 38جو 1961 کےنارکوٹک ڈرگز کے سنگل کنونشن کاحصہ ہے اور آرٹیکل 20 جو 1971 کے نفسیاتی مادوں کے کنونشن کاحصہ ہے

[13] https://www.incb.org/documents/Publications/AnnualReports/Thematic_chapters/English/AR_2017_E_Chapter_I.pdf

[14] ایچ آئی وی/ایڈز پر اقوام متحدہ کے سیاسی اعلامیہ کے مطابق، منشیات کے انجیکشن لگانے والے افراد میں ایچ آئی وی کی روک تھام، علاج اور دیکھ بھال کے جامع پیکیج میں درج ذیل نو مواقع پر مداخلتیں پر ساتھ ساتھ رہنا چاہیئے: (i) سوئی اور سرنج کے پروگرام؛ (ii) اوپیئڈ متبادل تھراپی اور دیگر منشیات پر انحصار کا علاج؛ (iii) ایچ آئی وی کی جانچ اور مشاورت؛ (iv) اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی؛ (v) جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفیکشن کی روک تھام اور علاج؛ (vi) کنڈوم پروگرام؛ (vii) ہدف شدہ معلومات، تعلیم اور مواصلات؛ (viii) وائرل ہیپاٹائٹس کی ویکسینیشن، تشخیص اور علاج؛ اور (ix) تپ دق کی روک تھام، تشخیص اور علاج۔ دیگر کلیدی خدمات میں زیادہ مقدار کی روک تھام اور انتظام (بشمول نالوکسون کی ہم مرتبہ فراہمی) شامل ہیں۔

[15] https://www.unaids.org/sites/default/files/media_asset/2021_political-declaration-on-hiv-and-aids_en.pdf

[16] "طبی مقاصد کے لیے کنٹرول شدہ دوائیوں تک رسائی، جب کہ غیر قانونی فراہمی اور غلط استعمال کی روک تھام" UNODC (GLOK67)، عالمی ادارہ صحت (WHO) اور یونین فار انٹرنیشنل کینسر کنٹرول (UICC) کی قیادت میں ایک مشترکہ عالمی پروگرام ہے: https://www.unodc.org/unodc/en/drug-prevention-and-treatment/access-to-controlled-medicines/accessibility-medicines-availability-glok67.html

فوجداری انصاف کے نتائج کے سلسلے میں

(18) نچلی سطح کے، غیر متشدد منشیات کے جرائم کے لیے مجرمانہ پابندیوں اور سزا کی دیگر اقسام کو ہٹانا، خاص طور پر منشیات کا استعمال اور متعلقہ سرگرمیاں بشمول منشیات کے استعمال کے سازوسامان کو رکھنا اور رکھنا، جیسا کہ اقوام متحدہ کے منشیات کے کنونشنز کے اندر اجازت دی گئی ہے اور جیسا کہ اقوام متحدہ کے نظام میں شامل ہے۔ منشیات کی پالیسی (2018) پر مشترکہ موقف۔[17] ریاستوں کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا مکمل احترام کرتے ہوئے، بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق منشیات سے متعلق دیگر جرائم کی متناسب سزا کو یقینی بنانا، اور سزائے موت کا استعمال ختم کرنا۔ منشیات کی منتقلی کے پروگرام جن میں قید، حراست، فوجداری انصاف کے اداروں بشمول قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ رجسٹریشن شامل نہیں ہے، جہاں مناسب ہو ان کو زیر غور لانا چاہیئے ،تاکہ ترقی اور صحت مند نتائج کو فروغ دیا جائے۔

(19) خاص طور پر، منشیات کی اسمگلنگ اور بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کے متعلقہ سنگین مسائل کی طرف قانون نافذ کرنے والے حکام کو ترجیح دینی چاہیے۔ منشیات کے جرائم میں مشتبہ لوگوں کے تحفظ اور حقوق کی خلاف ورزی قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں، اور نہ ہی دیگر فوجداری انصاف کے حکام کی جانب سے کی جانی چاہیے۔

(20) دلائل پر مبنی روک تھام، علاج اور نقصان میں کمی کے پروگرام، اور حکمت عملی جو کنٹرول شدہ ادویات اور دیگر مداخلتوں تک رسائی کو یقینی بناتی ہیں، کو فوجداری انصاف کی نظام، خاص طور پر جیلوں اور نظر بندی کی جگہوں پر لوگوں کے لیے قابل رسائی بنایا جانا چاہیے، نیز سائنس کی بنیاد پر ہو اور مسلسل جانچ کے تابع ہو۔ پورے خطے میں ممبر ممالک، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان اچھے طریقوں کا اشتراک کیا جانا چاہیے۔

ترقی کے سلسلے میں

(21) ایشیا پیسیفک خطے کے تمام متعلقہ علاقوں میں دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں متاثرہ کمیونٹی کے لیے متبادل ترقیاتی[18] پروگراموں کے نفاذ کے لیے متبادل ترقی پر اقوام متحدہ کے رہنما اصولوں کے اطلاق کی حوصلہ افزائی کریں۔[19] جامع اقتصادی ترقی کو فروغ دیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ پیداواری وسائل تک رسائی، بشمول زمین اور زمین کے حقوق، کو ملکی قانون اور ضوابط کے مطابق اور مقامی کمیونٹیز کی مکمل شرکت اور مشاورت کے ساتھ فروغ اور تحفظ دیا جانا چاہیے۔
اقتصادی، سماجی اور ماحولیاتی جہتوں کے ساتھ ساتھ طویل مدتی لچکدار فنڈنگ اور سیاسی وابستگی، اور کمیونٹی کے لیے آمدنی پیدا کرنے میں تیزی لانے کے لیے نجی شعبوں کے ساتھ شراکت داری کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقی کے تمام پہلوؤں پر توجہ دیں۔

ہمہ جہت(جامع) مسائل کے سلسلے میں

(22) قومی اور علاقائی سیاق و سباق کے اندر، منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال اور سماجی خدمات کی دستیابی، ان تک رسائی اور فراہمی سے متعلق سائنسی شواہد پر مبنی پالیسیوں کی ترقی اور نفاذ میں غیر بدنما رویوں کو فروغ دینا، اور کسی بھی ممکنہ امتیازی سلوک کو کم کرنا، خارج یا تعصب جس کا ان لوگوں کو سامنا ہو سکتا ہے، CND قرارداد 11/61 کے مطابق۔[20]

---

[17] **بحث کا خلاصہ: چیف ایگزیکٹوز بورڈ برائے رابطہ، 2018 کا دوسرا باقاعدہ اجلاس، نیویارک، مورخہ 7 اور 8 نومبر 2018, ضمیمہ 1 (صفحہ-12)، ایجنسیوں کے باہمی تعاون کے ذریعے بین الاقوامی منشیات کنٹرول پالیسی کے نفاذ میں معاونت کرنے والا اقوام متحدہ کے نظام کا مشترکہ موقف:** https://digitallibrary.un.org/record/3792232?ln=en

[18] **جنرل اسمبلی کی قرارداد 196/68، ضمیمہ۔**

[19] **تھائی لینڈ، میانمار اور لاؤس پی آر ڈی کا سرحدی علاقہ افیون پوست کی کاشت کے سب سے بڑے علاقوں میں سے ایک ہونے کی وجہ سے گولڈن ٹرائینگل کے نام سے مشہور تھا۔**

[20] CND **قرارداد 11/61: منشیات استعمال کرنے والوں کے لیے صحت، دیکھ بھال اور سماجی خدمات کی دستیابی، ان تک رسائی اور فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اچھے رویوں کو فروغ دینا۔**
https://www.unodc.org/documents/commissions/CND/CND_Sessions/CND_61/CND_res2018/CND_Resolution_61_11.pdf

(23) ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے ساتھ مل کر خطے میں منشیات کی صورتحال پر صحت عامه اور قانون نافذ کرنے والے ذرائع سے قیمتی اور قابل اعتماد معلومات اکٹھا کرنے کے لیے منشیات کے مسائل پر ایشیا پیسیفک مانیٹرنگ سینٹر (UNODC کے زیراہتمام) قائم کریں اور اس کی حمایت کریں۔

(24) ایشیا پیسیفک میں منشیات کے موجودہ قوانین اور طرز عمل کا جائزہ لیں، خطے میں کچھ این جی اوز اور رکن ممالک کی طرف سے پہلے سے موجود اچھی مثالوں[21] اور پیش رفتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے.

ہم، زیر دستخطی ایشیا پیسفک سول سوسائٹی کی تنظیمیں جن کا کام منشیات سے متعلق ہے، آسیان، خطے کے رکن ممالک اور کثیرالجہتی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عہد کرتے ہیں تاکه یه یقینی بنایا جا سکے که دلیل پر مبنی قوانین کی تشکیل میں سول سوسائٹی کی آواز سنی جائے، علاقائی اور بین الاقوامی معاہدوں اور اعلانات کے مطابق پالیسیاں اور مداخلتیں۔ ہم چیلنجوں پر قابو پانے اور انسانی حقوق، صحت اور شواہد کو منشیات کی تمام پالیسیوں کے مرکز میں رکھنے کے لیے اپنی کامیابیوں کو جاری رکھنے کی کوشش کریں گے۔

تمام ایشیا پیسیفک سول سوسائٹی تنظیموں سے مطالبه کیا جاتا ہے که وہ مشترکه موقف سے اوپر دستخط کریں۔ سائن آنز جمع کرائے جاسکتے ہیں بذریعه https://vngoc.org/asia-pacific-civil-society-common-position-on-drugs/.

دستخط کے لیے حتمی ترجمه

[21] عمدہ کاموں کی مثالیں جو بہتر طور پر دستاویزی شکل میں ہوں، مثلاً مکاؤ میں جاری سوئی سرنج پروگرام، ملائیشیا اور پاکستان میں شواہد پر مبنی علاج کے مراکز اور پورے خطے میں بہت سے دوسرے شامل ہیں۔